© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

مجلہ علوم القرآن (ششماہی) مدیر ڈاکٹر اشتیاق احمد ظلی

صفحات ۱۶۰ زرتعاون ۲۵ روپئے سالانہ ۔ فی شمارہ ۱۳ روپئے

پتہ : ادارۂ علوم القرآن پوسٹ بکس نمبر ۹۹ یونیورسٹی سید نگر علی گڑھ ۲۰۲۰۰۱

قرآن مجید کی ہمارے قدما نے مختلف پہلوؤں سے بڑی بیش قیمت خدمات انجام دی ہیں۔ ضرورت ہے کہ ایک طرف تو جدید اسلوب میں ان خدمات کا تعارف ہو اور دوسری طرف جدید علوم کی روشنی میں قرآن مجید کا تحقیقی مطالعہ کیا جائے۔ خاص اس مقصد کے لیے عرصہ سے ایک علمی اور تحقیقی مجلہ کی کمی محسوس ہو رہی تھی۔ خوشی کی بات ہے کہ مجلہ علوم القرآن سے یہ کمی پوری ہو رہی ہے۔ اس کی مجلس ادارت میں بیشتر وہ اصحاب ہیں جنھوں نے قدیم علوم کے ساتھ جدید علوم کی بھی باقاعدہ تکمیل کی ہے اور تحقیق کے اصول وآداب سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اس کے مستقل لکھنے والے ہم سب کے جانے پہچانے اور معروف اصحاب قلم ہیں اور نئے لکھنے والوں کو پرانے لکھنے والوں کی رہنمائی حاصل ہے۔ اس لیے توقع ہے کہ یہ مجلہ دن بدن ترقی کرے گا۔ اب تک اس کے تین شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ تازہ شمارہ (جولائی۔ دسمبر ۸۶ء) حسب ذیل علمی اور تحقیقی مضامین سے آراستہ ہے۔

قرآن اور سنت کا باہمی تعلق۔ قرآن مجید، تورات اور انجیل میں ایمان وعمل کا تصور۔ قرآن میں بعض معرب الفاظ کی تحقیق۔ فن تفسیر کے ارتقا میں حضرت عبداللہ بن عباس کا حصہ۔ ترکی زبان میں قرآن کے تراجم وتفاسیر پر ایک نظر۔ عہد اکبری کی تفسیری خدمات۔ ان مقالات کے علاوہ قرآن مجید کے مضامین کا اشاریہ ہے۔ یہ معارف، برہان، البلاغ کراچی اور الاصلاح سرائے میر (جو قرآنیات پر اپنے وقت کا ایک معیاری رسالہ تھا) کے قرآن مجید سے متعلق مضامین کا اشاریہ ہے۔ کتاب نما کے عنوان کے تحت قرآن مجید پر عربی کی نئی شائع شدہ مطبوعات کا تعارف کرایا گیا ہے آخر میں خبر نامہ ہے۔ اس کا تعلق بھی قرآن مجید ہی سے ہے۔ اسی طرح ہر شمارہ قرآنی علوم و افکار کے لیے مخصوص ہے۔

اس دور میں جن بزرگوں نے قرآنیات پر تحقیقی کام کیا ہے۔ ان میں علامہ حمید الدین فراہیؒ کا نام بہت نمایاں ہے۔ انھوں نے غور وفکر کے کئی نئے گوشے کھولے ہیں، بہت سے مسائل میں عام مفسرین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے اختلاف کیا ہے، نئی توجیہات پیش کی ہیں اور ان کے حق میں دلائل فراہم کیے ہیں۔ اس سلسلہ میں علامہ فراہی کی بعض باتوں سے اختلاف بھی کیا جا سکتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ کہنا شاید غلط نہ ہوگا کہ انھیں اس میدان میں اجتہادی مقام حاصل تھا۔ جی چاہتا ہے کہ علوم القرآن میں علامہ فراہیؒ پر ایک مستقل باب ہو اور ہر شمارہ میں ان کے افکار کا تحقیقی اور تنقیدی جائزہ لیا جاتا رہے۔ ان کے کام کی قدر و قیمت متعین کی جائے اور اسے آگے بڑھایا جائے۔ یہ خواہش فطری طور پر اس لیے بھی ہے کہ اس مجلہ سے تعلق رکھنے والے سب ہی اصحابِ قلم ہماری مشہور دینی درس گاہ مدرستہ الاصلاح سرائے میر کے فارغ ہیں۔ یہ درس گاہ مولانا فراہیؒ کی یادگار ہے۔ یہیں بیٹھ کر انھوں نے قرآن مجید پر اپنا تحقیقی کام کیا اور یہیں ان کے خاص تلامذہ تیار ہوئے۔ مولانا مرحوم کے انتقال کے بعد بھی ان ہی کے قائم کردہ نہج پر یہاں قرآن کی تدریس ہوتی ہے۔ اس لیے یہاں کے فارغین مولانا فراہیؒ کے فکر کو زیادہ بہتر طریقے سے اور بہت ہی عمدگی کے ساتھ پیش کر سکتے ہیں اور مولانا کے خیالات سے اتفاق یا اختلاف کا بھی انہیں گھر کے افراد کی طرح حق حاصل ہے۔ یہ ایک خواہش یا مشورہ ہے۔ اس سے قطع نظر مجلہ اپنی ظاہری و معنوی خوبیوں کے لحاظ سے اس قابل ہے کہ قرآن مجید کا تحقیقی مطالعہ کرنے والے ہر طالب علم کے سامنے رہے۔ ہم اس کے مرتب کرنے والوں کو مبارک باد دیتے ہیں۔ دعا ہے کہ وہ ترقی کرے اور اس کے ذریعہ دور دور تک قرآن مجید کی روشنی پھیلے۔

(جلال الدین عمری)

اعلان ملکیت سہ ماہی تحقیقات اسلامی۔ فارم ۴ رول ۹

۱۔ مقام اشاعت۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور، علی گڑھ۔ یوپی۔

۲۔ نوعیت اشاعت۔ سہ ماہی

۳۔ پرنٹر، پبلشر۔ سید جلال الدین عمری

۴۔ قومیت۔ ہندوستانی

پتہ: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ (یوپی)

۵۔ ایڈیٹر: سید جلال الدین عمری

پتہ: پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ (یوپی)

۶۔ ملکیت۔ ادارہ تحقیق و تصنیف اسلامی

پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ، یوپی

بنیادی ارکان کے اسمائے گرامی

(۱) مولانا محمد فاروق خاں صاحب (صدر) ۱۲۵۳، بازار چتلی قبر۔ دہلی ۶

(۲) جناب افضل حسین صاحب (رکن) ״

(۳) جناب سید یوسف صاحب (״) ״

(۴) جناب سید امین الحسن رضوی (״) ہمدرد نگر نئی دہلی

(۵) ڈاکٹر محمد رفعت۔ شعبہ فزکس جامعہ ملیہ نئی دہلی

(۶) مولانا کوثر یزدانی ۱۳۵۲۔ بازار چتلی قبر دہلی

(۷) ٹی کے عبداللہ صاحب الاتھن کنڈی ہاؤس بلیری کالی کٹ

(۸) ڈاکٹر احمد سجاد۔ بریاتو ہاؤسنگ سوسائٹی کالونی طارق منزل رانچی

(۹) ڈاکٹر حمید اللہ۔ شعبہ انگریزی مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

(۱۰) مولانا سید حامد علی۔ میران پور کٹرہ، شاہجہاں پور یوپی

(۱۱) سید جلال الدین عمری۔ (سکریٹری) پان والی کوٹھی، دودھ پور۔ علی گڑھ

مندرجہ معلومات میرے علم و یقین کی حد تک بالکل درست ہیں۔ پبلشر سید جلال الدین عمری

© rasailojaraid.com